غزلیں

فردوسؔ گیاوی

○

آتے ہی مرا نام جو گھبراتے بہت ہیں
محفل میں وہی میری غزل گاتے بہت ہیں

تو اپنی حفاظت میں مجھے رکھنا خدایا
اب وہ جو میری جاں کی قسم کھاتے بہت ہیں

تنہائی میں بیباک نظر آتے ہیں لیکن
مل جائیں سرِ بزم تو شرماتے بہت ہیں

جو توڑ دیا کرتے ہیں جذبات میں رشتے
وہ آخری ایّام میں پچھتاتے بہت ہیں

گر مانگ لیا چاند تو ہوجائے گی مشکل
بچوں کو کھلونے سے جو بہلاتے بہت ہیں

فردوسؔ دعا کیجے کچھ اُن کو سمجھ آئے
جو خود تو سمجھتے نہیں سمجھاتے بہت ہیں

عارف نگر، جیول بیگھہ، گیا (بہار)، موبائل: 9546037777

رازؔ ساغری

○

ہر رات ستاروں کا پگھلنا بھی غلط ہے
بے وقت کسی چاند کا ڈھلنا بھی غلط ہے

آزادی کی خواہش میں تو برباد نہ ہونا
بے پردہ ترا گھر سے نکلنا بھی غلط ہے

ہر وقت کوئی موڑ ٹھکانے نہیں رہتا
ہر وقت ترا زہر اُگلنا بھی غلط ہے

ہر بار خوش انجام نہیں موسمِ ہجرت
ہر بار ترا شہر بدلنا بھی غلط ہے

راتوں کی سیاہی کو نہ الزام دیا جائے
خطرہ ہو تو خیمے سے نکلنا بھی غلط ہے

آندھی نے تو لکھ دی ہے مقدر میں سیاہی
پھر موم کی ہستی کا پگھلنا بھی غلط ہے

اَب عالمی شہرت ترے قدموں میں پڑی ہے
اب تیرا رہِ عام پہ چلنا بھی غلط ہے

ٹیکری محلّہ، نشاط منزل، کھرگون (ایم۔پی)، موبائل: 8435226705